قادیانی فلسفۂ صداقت پر ایک نظر

(بقلم منشی محمد عبد اللہ صاحب معمار امرتسری)

اخبار "الفضل" قادیانی میں ڈاکٹر میر اسمٰعیل صاحب (ماموں خلیفہ قادیان) کا ایک مضمون بعنوان "میرے لئے اپنا وجود سب سے بڑی دلیل ہے صداقت احمدیت پر" دیکھنے میں آیا۔ جس میں موصوف نے اپنی حالت کے تغیر کی فلاسفی احمدیت کی صداقت بتائی ہے۔ مضمون چونکہ مزیدار ہے اس لئے ہم اسے لفظ بلفظ مگر بالاختصار اپنے ناظرین کے گوش گزار کرتے ہیں۔ ملاحظہ فرمائیے میر صاحب راقم ہیں۔

"ایک زمانہ تھا میں احمدی نہیں تھا۔ اس وقت میری یہ حالت تھی کہ نماز سے بیزار، قرآن سے برگشتہ، روزہ سے متنفر، بدزبان، بدلگام، بدچلن، بدکار، نہ شراب سے پرہیز، نہ گندی مجلسوں سے احتراز، بخیل حد درجہ کا کبھی خدا کے نام پر پیسہ نہ دیا۔ سوائے بیہودہ خوابوں کے اچھا خواب نہ دیکھا۔ بُرے لوگوں کے سوا نیک کی صحبت نہ پائی۔ سنگدل نفس پرست۔ ظالم طبع۔ بد دماغ۔ متکبر۔ شورہ پشت تھا۔ ہماری مجلس میں نامحرم عورتوں کے حسن کا ذکر یا غیبت چغلی فساد کی باتیں ہوا کرتی تھیں۔ مقصد ہماری زندگی کا کھانا پہننا سونا اور شہوت رانی تھا۔ بھولکر بھی خدا کا نام نہ آتا تھا۔ دین کی کوئی بات آجائے تو استہزاء اور تمسخر کے سوا اس کا ذکر ہی نہ ہوتا تھا × × × × × × × × × × ×

(احمدی ہونے کے بعد کی حالت)

رحمت خداوندی نے اچانک ہاتھ پکڑا اور کچھ ایسے رحم اور مہربانیاں اس کی ہوئیں کہ توبہ اور بیعت کی توفیق مل گئی۔ مصائب آئے تکالیف اُٹھانی پڑیں۔ ایک جہنم میں سے مدت گزارنی پڑی۔ عادتوں کے پہاڑ

کاٹنے پڑے، مگر فرشتہ رحمت ہمیشہ ساتھ رہا۔ اور اب یہ حال ہے کہ احمدیت کی صداقت پر مجھے اپنے اس نقلاب سے بڑھکر اور کوئی دلیل نظر نہیں آتی۔ ہم تنگی ترشی سے گزارہ کرتے ہیں۔ پہلے سے دسواں حصہ بھی آمدنی نہیں[۱]۔ مگر ہر لقمہ جو پیٹ کے اندر جاتا ہے وہ اس شکر اور محبت کے جوش سے جاتا ہے جس کا بیان میری طاقت سے باہر ہے۔ نماز پڑھتا ہوں تو یوں معلوم ہوتا ہے کہ میں ایک لاانتہا مقتدر، سمیع، قریب مجیب اور غالب ہستی کے سامنے کھڑا ہوں اور اسے دیکھ رہا ہوں۔ میرے مُنہ سے الحمد للہ رب العالمین رواجاً نہیں بلکہ بصیرت اور جوش کے ساتھ نکلتا ہے۔ غرض اسطرح ہر لفظ ہر حرکت، اور ہر سکون مجھ پر اپنا اثر حسب حالت ڈالتا ہے۔ رات کا بھی ایک حصہ سوتا ہوں تو نیک خواب آتے ہیں۔" (الفضل مؤرخہ ۲۹۔ جنوری ۱۹۳۳ء صفحہ ۹)

ہم حیران ہیں کہ میر صاحب کے اس مضمون کو ان کی دھوکہ نفسی پر محمول سمجھیں یا اسی ان کی عمداً مغالطہ دہی پر دلیل گردانیں۔ ان دونوں سے کوئی امر ہو، ایک بات تو ظاہر اور واضح ہے۔ وہ یہ کہ اس مضمون کو اخبار میں شائع کرانے سے میر صاحب کا منشاء عوام اور جہال کو ورغلانا ہے، وہ بھی اس طرز میں کہ ایمانداری کے اظہار سے گمراہی و ضلالت کی تشہیر و تبلیغ کرنی۔ یا پھر ایک ایسی کیفیت قلبی کو منظر عام پر لانے سے جس کے باور کرنے کیلئے غیروں کے پاس کوئی معقول معیار نہیں میر صاحب کو اپنی صلاحیت کا ثبوت دینا مطلوب ہے۔

صاحب من! غور فرمائیے لوگ کیسے مان لیں کہ آپ اپنے بیان میں صادق ہیں جبکہ خود خلیفہ صاحب قادیانی شاہد ہیں کہ ہر ایک احمدی شیطان کا رہین ہے اور ہر ایک کے سر پہ کبر کا دیو لعین سوار ہے۔ جیسا کہ ذیل میں مرقوم ہے ؎

---

[۱] اب تو سول سرجن ہیں پہلے کیا تھے؟ والد پچاس ساٹھ کے ملازم ہونگے۔ (مرقع)

ہر دل میں پر ہے بغض وکیں - ہر نفس شیطاں کا رہیں
ہر ایک کے سر پر مکیں - ہے کبر کا دیو لعیں
(رسالہ تشحیذ الاذہان مارچ ۱۹۱۳ء)

میر صاحب! میں مان لیتا ہوں کہ آپ بظاہر بڑے قائم اللیل ۔ صائم الدہر ۔ نیک افعال ۔ خوش کردار ۔ مخیر ۔ راست گو ۔ حق شعار ہونگے ۔ اور یہ بھی مانے لیتا ہوں کہ آپ کے ان حالات پر بہت سے معززین شاہد ہیں ۔ مگر لوگ کیونکر آپ کے بیان کو حق سمجھیں بحالیکہ آپ کے بڑے پیشوا، پیشرو جناب مرزا صاحب فرما گئے ہیں کہ

"ایک ظاہری راست باز کیلئے صرف یہ دعوےٰ کافی نہیں کہ وہ خدائے تعالےٰ کے احکام پر چلتا ہے، بلکہ اس کے لئے ایک امتیازی نشان چاہیئے جو کہ اس کی راستبازی پر گواہ ہو ۔ کیونکہ ایسا دعوےٰ تو قریباً ہر ایک کر سکتا ہے کہ وہ خدائے تعالےٰ سے محبت رکھتا ہے اور اس کا دامن تمام اقسام فسق وفجور سے پاک ہے ۔ مگر ایسے دعوے پر تسلی کیونکر ہو کہ فی الحقیقت ایسا ہی امر واقع ہے ۔ اگر کسی میں مادہ سخاوت ہے تو ناموری کی غرض سے بھی ہو سکتا ہے ۔ اگر کوئی عابد زاہد ہے تو ریاکاری بھی اس کا موجب ہو سکتی ہے ۔ اگر فسق وفجور سے کوئی بچ گیا تو تہیدستی بھی اس کا باعث ہو سکتی ہے ۔ اور یہ بھی ممکن ہے کہ محض لوگوں کے لعن طعن کے خوف سے کوئی پارسا طبع بن بیٹھے × × × پس ظاہر ہے کہ عمدہ چال چلن اگر ہو بھی تاہم حقیقی پاکیزگی پر کامل ثبوت نہیں ہو سکتا ۔ شاید درپردہ کوئی اور اعمال ہوں ۔ لہذا حقیقی راستبازی کے لئے خدائے تعالیٰ کی شہادت کی ضرورت ہے ۔" (نصرۃ الحق صہ ۴۹)

جناب! غور کیجئے کہ آپ کے یا آپ کے پیشوا کے تمام ظاہری نیک افعال جنہیں آپ لوگ بتمسک آیت لَقَدْ لَبِثْتُ فِيكُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهِ بطور دلیل پیش

کیا کرتے ہیں، غیروں کیلئے صداقت مرزائیت پر کیسے دلیل بن سکتے ہیں۔ اور آپ بے خبر اور سادہ لوح لوگوں کو ایسی ویسی غیر معقول دلائل سے غلطی میں پھنسانے کی کوشش کیوں کرتے ہیں۔ اس سے مجھے آپ کے متعلق جو تھوڑی بہت حسن ظنی ہے اس میں شک وشبہ پیدا ہو رہا ہے۔ بھلا سوچئے تو سہی! کہ اگر کوئی مخالف آپ کے ہی اس بیان کو آپ کے غیر صادق ہونے پر یوں دلیل بنائے کہ

" جبکہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جیسے کامل اکمل مقدس مزکّی ومطہر رسول کی تعلیم کے ہوتے ہوئے، ہاں قرآن مجید کلام حمید جیسے خاتم الہدایت مکمل ہادی کی موجودگی میں آپ نے "نماز سے بیزاری۔ قرآن سے برگشتگی۔ روزہ سے تنفر۔ بدزبانی۔ بدلگامی۔ بدچلنی۔ شراب خوری جیسے افعال شنیعہ، مذمومہ، مردودہ سے ایک ذرہ اجتناب نہ کیا، تو مرزا صاحب کی گالی گلوچ، تکبر وخودستائی، فضول لن ترانی، محض دعوٰے ہمہ دانی میں کون سا سرخاب کا پر لگا ہوا تھا کہ آپ نے ان کی برکت سے خداشناسی کا مرتبہ پا لیا؟ لہذا آپ کا یہ بیان سراسر غلط مغالطہ ہے۔"

تو فرمائیے آپ اپنی خدادانی کا ثبوت کیا دینگے؟ پھر پھرا کے بات یہاں ختم ہوگی کہ آپ کہینگے کوئی مانے یا نہ مانے مگر میرے ضمیر کی جو حالت ہے وہ کم از کم میرے لئے صداقت احمدیت پر کافی دلیل ہے۔ سو سنئے! یہ دلیل آپ کے لئے بھی کافی نہیں۔ آپ اپنی حسن ظنی کی بنا پر یا تعلق رشتہ کی وجہ سے یوں ہی اسے سر چڑھا رہے ہیں۔ ورنہ ہر ایک انسان کے اندر نیکی کا مادہ موجود ہے بلکہ بقول مرزا صاحب بدی کا بھی۔ (ص۶۷ چشمہ مسیحی) کسی میں کم کسی میں زیادہ۔ پھر جس میں "بدی کا جزو غالب ہے" گو اس سے گاہے ماہے نیکی کا صدور بھی ہو جاتا ہے۔ مگر زیادہ تر وہ اپنی گمراہی کے زیر اثر ہی زندگی گذارتا ہے[1]۔ اور جس میں نیکی کا مادہ غالب ہے

---

[1] یہ تقریر مرزا صاحب کے مذہب کی بنیاد پر ہے۔ ورنہ ہمارے نزدیک ہر انسان پاک فطرت پیدا ہوتا ہے اور جذبات حسنات کو سیئات سے دبانا اس کا اپنا فعل ہے ۱۲ منہ

وہ اگرچہ ابتداءً بڑے سے بڑا ہی کیوں نہ ہو آخر کار حسنات کی طرف رجوع کرتا ہے۔ خواہ خود بخود یا کسی تحریک کے ماتحت۔ اور اس کا صلاحیت اختیار کرنا کسی محرک کی لازمی خوبی پر دلیل نہیں ہو سکتا۔ اگرچہ ہمیں اس سے انکار نہیں کہ بعض اوقات اس جذبے کو ابھارنے والے فی الواقع خدا دوست ہوتے ہیں۔ جن کی مزکیّ و مطہر فطرت دوسروں کے قلوب قاسیہ کی سیاہی کو دھو ڈالتی ہے۔ مگر یہ لازمی اور ضروری نہیں۔ پھر اس طرح کے منقلب الحال اشخاص ہر ایک فرقہ میں پائے جاتے ہیں۔ خواہ وہ فرقہ خدا پرست ہو یا شیطان کا پرستار۔ اس کی نظیر میں ہم آپ کے سامنے پنجاب کے ایک بڑے پیر جماعت علی شاہ صاحب کے مریدوں کے بیانات پیش کرتے ہیں جو ہمارے شہر امرتسر ہی میں رہتے ہیں۔ ان کا بھی یہی بیان ہے کہ قبل از بیعت ہم ایسے ویسے تھے۔ مگر جب سے ہم نے پیر صاحب کی بیعت کی ہم نمایاں تبدیلی اپنے اندر محسوس کرتے ہیں۔" اور یہ بیان ان کا فرضی نہیں ہے بلکہ فی الواقع ان کی عادات، ان کے اطوار، ان کی عبادت گزاری، شب بیداری وغیرہ سے مدلل ہے۔ حالانکہ مرزا صاحب کے بارے میں (جو آپ کے نزدیک "ایک صادق نبی" ہیں) پیر صاحب اور ان کے مریدوں کا جو اعتقاد ہے وہ آپ پر عیاں ہے۔ پھر کیا آپ انہیں بھی راستباز ملہم وغیرہ ماننے کو تیار ہیں؟

پس خوب یاد رکھئے کہ آپ کو اپنی نیکیوں سے جو اطمینان حاصل ہوتا ہے یہ سب کچھ آپ کے اپنے جذبات فطرت کی برکت سے ہوگا نہ کہ نبوت مرزا کی وجہ سے۔ اور ساتھ ہی یہ بھی سُن رکھئے کہ ایک جزء کل کو خراب کر دیتا ہے۔ لہٰذا جتنی جلدی آپ سے ہو سکے صداقت مرزا کے اعتقاد سے گلو خلاصی کرنے کی سعی فرمائیں ورنہ آپ کی ساری نیکیاں بدیوں میں شمار ہونگی۔

باقی رہا آپ کا یہ عذر کہ کہ اگر میں مرزا صاحب کو نبی ماننے میں خاطی ہوں تو پھر کیوں مجھے

"اس پاک ذات کی طرف سے بشارات ہدایات ملتی ہیں، آنے والے

خطرات سے آگاہی ہوتی ہے، وہ مصائب کے وقت میری تسلی کرتا ہے
میں علے وجہ البصیرت احمدیت [ف۱] کو مانتا ہوں۔ مجھے خدا کا ملنا صرف اسی
دربار سے ملا ہے تو پھر میں محمدی بیگم کی پیشگوئی کے اعتراض سے کیونکر
متاثر ہو سکتا ہوں، اور آتھم کی میعاد گزرنے سے کیونکر مجھے کوئی شبہ پڑ سکتا
ہے۔ مجھے یہ رکیک اور ذلیل اعتراض کسطرح اپنے مقام سے ہٹا سکتے ہیں
کیا مولوی ثناءاللہ صاحب یا ظفر علی صاحب نے محض یہی سمجھ رکھا ہے
کہ احمدیت چند لفظی [ف۲] دلائل کا نام ہے الخ"

میر صاحب اگر ہماری سابقہ تحریر پر نظر ڈالینگے تو انہیں اپنی ان کیفیات کا سبب معلوم ہو جائیگا۔ جناب من! یہ سب نظارے جو آپ کو محسوس ہوتے ہیں یا تو آپ کے تخیلات دماغی کا نتیجہ ہیں یا لبقول مرزا صاحب مکراللہ میں سے ہیں۔ مرزا صاحب ہاں اپنے مُطاع نبی کا قول غور سے سنئے! فرماتے ہیں۔

الف۔" سنت اللہ قدیم سے اور جب سے دنیا کی بنا ڈالی گئی ہے اسطرح پر جاری ہے کہ نمونہ کے طور پر عام لوگوں کو قطع نظر اس کے کہ وہ نیک ہوں یا بد ہوں اور صالح ہوں یا فاسق اور مذہب میں سچے ہوں یا جھوٹا مذہب رکھتے ہوں کسقدر سچی خوابیں دکھلائی جاتی ہیں یا سچے الہام بھی دئے جاتے ہیں × × پس یہ کمال شقوت اور نادانی ہے کہ یہ سمجھ لیا جائے کہ انسانی کمال بس اسی پر ختم ہے۔ بلکہ انسانی کمال کیلئے اور بہت سے لوازم ہیں۔ جب تک وہ متحقق نہ ہوں یہ خوابیں اور الہام مکراللہ میں داخل ہیں الخ" (ص۳ حقیقۃ الوحی)

(ب)" عام لوگوں کو حیرت میں ڈالنے والا ایک اور امر بھی ہے کہ بعض اوقات فاسق فاجر زانی ظالم غیر متدیّن اور چور اور حرام خور اور خدا کے احکام کے

ف۱ ہم بھی علے وجہ البصیرت مرزائیت کو غلط مانتے ہیں ۱۲ (مرقع)
ف۲ لفظی دلائل کی حقارت کرکے مرزا صاحب کی کل تحریرات وتقریرات پر پانی پھیر دیا ۱۲ (مرقع)

مخالف چلنے والے بھی ایسے دیکھے گئے ہیں کہ ان کو بھی کبھی کبھی سچی خوابیں آجاتی ہیں۔ الخ" (صفحہ ۳ حقیقۃ الوحی)

(ج) "شیطانی الہامات ہونا حق ہے اور بعض ناتمام سالک لوگوں کو ہوا کرتے ہیں اور حدیث النفس بھی ہوتی ہے جس کو اضغاث احلام کہتے ہیں الخ"

(صفحہ ۱۳/۱۴ ضرورۃ الامام)

(اسی طرح شیطانی الہامات ومکاشفات کے متعلق ملاحظہ ہو صفحہ ۶۲۹/۶۲۸ وصفحہ ۵۶۷/۶۹ ازالہ)

پیارے میر صاحب! از برائے خدا اپنے خوابوں اور مکاشفات کی بنا پر خاتم النبیین صلعم کے بعد دروازہ نبوت کو وا کرنے کی کوشش میں باب جہنم کی کنڈی پر ہاتھ مت ڈالئے۔ اسی طرح محمدی بیگم وعبداللہ آتھم کی پیشگوئیوں کے نتیجہ سے منہ پھیر کر تصدیق مرزا کے ضمن میں تکذیب مرزا نہ کیجئے۔ کیونکہ خود مرزا صاحب کا فرمان ہے کہ اگر یہ پیشگوئی میری غلط نکلے تو مجھے ہر ایک بد سے بدتر قرار دینا اور مجھے تمام لعنتیوں سے بڑھکر لعنتی سمجھنا۔ (ملاحظہ ہو رسالہ الہامات مرزا مصنفہ حضرت مولانا ثناء اللہ صاحب)

بالآخر میں دعا کرتا ہوں کہ خدا تعالےٰ آپ کو اور مجھے بھی صراط مستقیم پر چلنے کی توفیق دے۔ آمین۔

(خادم خاکسار محمد عبداللہ معمار امرتسری)

علم کلام مرزا
اس رسالہ میں مرزا صاحب کو بحیثیت مصنف جانچا گیا ہے۔ اسکا مضمون بالکل اچھوتا اور انوکھا ہے ہمارا دعویٰ ہے کہ اس سے پہلے اس قسم کا کوئی رسالہ آپ کی نظر سے نہ گذرا ہوگا۔ قیمت ۸ر

عجائبات مرزا
یہ رسالہ "علم کلام مرزا" کا دوسرا حصہ ہے۔ اسمیں مرزا صاحب اور اُن کے صاحبزادہ میاں محمود احمد صاحب خلیفہ قادیان کی تحریرات متعلقہ "عمر دنیا" اور "پیدائش مرزا" پر تبصرہ کرکے حقیقت آشکارا کی گئی ہے۔ قیمت فی نسخہ ۳ر محصول ڈاک بذمہ خریدار۔ (منیجر اہلحدیث سے منگائیں)